

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دینی و فقہی مسائل اور فقہی مسائل

میں پوچھے گئے سوالات کے جوابات کا خلاصہ

فرض روزے رہ جانے والے اگلے رمضان سے پہلے تک مکمل کر سکتا ہے۔ درمیان میں نفلی روزے بھی رکھ سکتا ہے۔
ہو میو پیٹھک ڈراپس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔
اعتکاف کے لیے ضروری نہیں کہ پورے رمضان میں روزے رکھو۔ لیکن اعتکاف کے دنوں میں روزہ ضروری ہے۔
فدیہ بتا کر دینا ضروری نہیں سوائے اسکو جو صدقہ نہ لیتا ہو۔
لیلیۃ القدر عموماً اولیاء کو 27 رمضان کو حاصل ہوئی لیکن یہ ضروری نہیں۔
لیلیۃ القدر کے موقع پر کوئی اجتماعی دعا اور اجتماعات کا ثبوت نہیں ملتا۔
افطاری کے موقع پر اجتماعی دعا کا حدیث سے ثبوت نہیں اور نہ ہی منہا ہی ہے۔
تراویح فرض نہیں نہ رمضان میں نہ شوال میں۔
لیلیۃ القدر کے لیے ضروری نہیں کہ بارش ہو یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا مشاہدہ ضرور ہے۔
حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اعتکاف اس لیے نہیں کیا کیونکہ وہ خطرات اور صحت کی کمزوری کا زمانہ تھا۔
رمضان میں ہر جگہ کی طاق رات میں فرق ہونے کی وجہ مطلع کے فرق کی وجہ ہے۔
بخاری و مسلم میں تراویح کی 8 رکعات مستند کتب میں ہے اور 20 رکعات کا بھی بعض کتب میں ذکر ہے۔
اگر روزے کے وقت آنکھ نہ کھلے تو بغیر کھانا کھائے روزے رکھ سکتا ہے بشرطیکہ کی صحت اجازت دے۔
سہولیات جتنی بھی ہو سفر کی نیت ہو تو سفر ہو گا۔
روزے میں ٹوتھ پیسٹ کے ساتھ برش کیا جاسکتا ہے۔
روزے کی حالت میں سرمہ لگانا ایک ناپسندیدہ امر ہے۔
خون دینے یا چوٹ لگنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا خود آپ کھول سکتے ہیں اگر نازک کیفیت ہو۔
بیماری یا سفر کی صورت میں صاحب استطاعت فدیہ بھی دیں اور بعد میں روزے بھی پورے کریں رمضان میں۔
روزے کی حالت میں سفر پیش آجائے تو روزہ کھول دیں۔

جس کے کام میں ہر دو تین دن بعد سفر کرنا پڑتا ہے تو وہ سفر نہیں۔ نماز و روزہ میں مقیم کی طرح عمل کرے۔
سفر کے بعد کسی جگہ مقیم ہونے کی صورت میں روزہ رکھ بھی سکتے ہیں اور رخصت سے فائدہ بھی اٹھا سکتے ہیں۔
فدیہ کی رقم بہتر ہے وہاں ادا کریں جس طرح آپ کے ملک کے امیر نے وہاں کے لئے نظام وضع کیا ہے۔
جو دائمی مریض ہے اس کے لیے فدیہ کافی ہے لیکن جو تندرست ہو جب بھی۔ تو روزے پورے کر لے۔
جس کی داڑھی سے خون نکلتا ہے تو باہر نکال دے۔ نگلے نہیں۔
جان بوجھ کر روزے چھوڑنے کا کفارہ نہیں ہو سکتا۔ جان بوجھ کر توڑنے کا کفارہ ہے۔
روزے میں شوگر ٹیسٹ کروا سکتے ہیں لیکن بیماری کی کیفیت ایسی ہو کہ روزے رکھنے سے بڑھے تو روزہ نہ رکھو۔
بالغ ہونے کی عمر میں روزے رکھنا شروع کر دیں۔ 18 سال کے قریب پابند ہو جائیں۔
چھوٹے بچے اگر شوق سے روزہ رکھیں تو کچھ رکھو ادیں۔ تاکہ عادت پڑے۔
انجکشن کے نتیجے میں روزہ نہیں رہے گا۔
رمضان کے مہینے کی فضیلت عام نیکی کا ثواب فرض کے برابر اور فرض کا 70 گنا ثواب۔
اگر آپریشن کرنے ہوتے ہیں روزہ سے آپریشن پر اثر ہوتا ہے تو چھٹی لے لیں۔
روزے میں خوشبو لگانا جائز ہے۔
افطاری کے لیے دوسرے شہر جانا بھی سفر ہی ہے۔
دوسروں کے گھر میں افطاری کے لیے جانے کی حوصلہ شکنی ہونی چاہیے۔ عصر کے بعد دعاؤں کا وقت ہوتا ہے۔
روزے کے دوران ان ہیملر لینے والا مریض کے زمرے میں آئے گا۔
روزے کے دوران ویسینیشن نہیں کروانی چاہیے۔
روزے کن پر فرض ہے عاقل بالغ تندرست مقیم۔
سحری کا وقت اگر ختم ہو جائے کوئی کھانا کھا رہا ہو تو وہ کھانا یا پینا جاری رکھے۔
افطاری کا وقت جب سورج ڈوب جائے۔ افطاری میں جلدی کرنا ضروری۔
کھجور۔ پانی۔ ستوں۔ نمک۔ جو اسے سحر و افطار ہو سکتا ہے۔ اس پر عمل باعث برکت۔
کوٹنٹ لنگانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ دوسرے عورت کے ایام شروع ہوتے ہی روزہ ختم۔
قی آنے اور منہ سے خون آنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔

مسکین وہ جو اپنی ناداری کو ظاہر نہ کرے، اور جو کماتا ہو لیکن پھر بھی گزارا نہ کر پائے۔

بیرونی زخم پر دوائی لگانے سے روزے پر اثر نہیں پڑتا۔

فدیہ میں جتنے روزے نہیں رکھے گئے اتنے مسکین کو کھانا کھلائے۔ دیگ پکا کر سب کو کھانا کلا دیں یہ درست نہیں مسکین کی شرط ہے۔

اگر شوال کے روزے رکھنے ہوں۔ اور کچھ روزے رہ گئے تو شوال کے رکھے۔ باقی پورے کرنے کے لیے سارا سال ہے۔

نماز تراویح کی کچھ رکعات لیٹ ہونے کی وجہ سے رہ گئی تو رہنے دے، یا وتر کے بعد، یا صبح تہجد پڑلے۔

روزے کے لئے ضروری نہیں کہ ہر روز نیت کرے یا الفاظ پڑھے۔ نیت تو دل کے ارادے کا نام ہے۔

روزے میں عورت نمک چکھ سکتی ہے لیکن نگلنا نہیں ہے۔

تراویح تہجد کی قائم مقام ہے اور تراویح کی 20 رکعات ان کتابوں سے ہے جو بخاری کے مقابل کمزور ہیں۔

گر آپ کا دوپہر کو دوائی کھائے بغیر گزارا نہیں تو روزہ نہ رکھیں۔ ڈاکٹر کے مشورہ سے رکھیں۔

رمضان میں ختم قرآن کا ثواب اپنے والدین کو پہچانا یہ کام ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں ملتا۔

اعتکاف سے متعلق تعارف، 20 کو فجر سے پہلے بیٹھتے ہیں، لیلۃ القدر 27 کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تجرب۔

مسنون اعتکاف یہی کہ 20 کو فجر سے پہلے۔ ورنہ فقہاء کے نزدیک تو ایک دن کا بھی اعتکاف ہو سکتا ہے۔

مسنون اعتکاف روزہ کے ساتھ ہے لیکن اگر کوئی اکیلے بیٹھ کر ذکر الہی کرے تو اس کا ثواب ہے۔

اعتکاف فرض نہیں اس لیے شوہر کی اجازت کے بغیر نہیں بیٹھنا چاہیے۔

افطاری سے پہلے لازمی نہیں کہ ہاتھ اٹھا کر ہی دعا مانگی جائے۔ دل میں بھی ہو سکتی ہے۔

2 شوال سے 7 شوال تک مسلسل روزے رکھنا یہ سنت رسول ہے۔ باقی اگر کوئی مسلسل نہیں رکھ سکتا تو بھی جائز ہے۔

رہ جانے والے روزے اگلا رمضان شروع ہونے سے پہلے مکمل کر لے۔ ضروری نہیں کہ لگاتار رکھے۔

سٹوڈنٹ اگر روزے کی عمر میں ہے تو فدیہ معاف نہیں۔ باقی استطاعت کی بات ہے۔

جمعة الوداع کا لفظ قرآن اور حدیث میں نہیں اور اس کی حقیقت کچھ بھی نہیں ہے۔

رہ جانے والے روزے اگلے رمضان تک پورے کرنا ہی اصل طریق ہے لیکن کوئی نہیں رکھ پاتا تو کبھی بھی رکھ سکتا۔

فدیہ کے لئے مسکین کی شرط ہے۔ چاہے رشتہ دار ہو، غیر مسلم ہو، بیشک روزہ دار بھی نہ ہو۔

مرد اپنی بیوی کی اجازت کے بغیر اعتکاف بیٹھ سکتا ہے۔

اعتکاف کے دوران روزے کے بعد مسجد سے باہر جا کر سگریٹ پی سکتے ہیں اگر مجبور ہوں۔ ورنہ چھوڑ دیں۔

روزہ رکھنے کے 10 منٹ بعد یاد آئے دوائی کا تو وقت اگر ختم ہو گیا تو نہیں کھا سکتے یا روزہ نہ رکھیں۔
اعتکاف والے کے لئے نہ قرآن ختم کرنا ضروری ہے نہ منہ کو کپڑے سے چھپا کر رکھنا۔
حضرت عائشہ رضہ شوال کے روزے، دیگر نفلی روزے رکھتی۔ اور سال کے آخر یعنی شعبان میں اپنے رمضان کے روزے پورے کریں۔
جن علاقوں میں چھ ماہ دن اور چھ ماہ رات رہتی ہے تو قریب کے علاقوں کے مطابق روزہ اور نماز کا وقت معین ہو سکتا ہے۔
دوران اعتکاف مجبوری کی وجہ سے اعتکاف چھوڑ سکتا ہے اگر مجبوری پہلے معلوم ہو تو اعتکاف نہ بیٹھے۔
اگر حالات خراب کی وجہ سے اعتکاف نہیں بیٹھ سکتے تو کوئی بات نہیں اعتکاف فرض نہیں۔
اگر عہد کیا کہ اعتکاف بیٹھوں گا نہ بیٹھ سکے تو کوئی کفارہ نہیں اگر نذرمانی ہو تو اس کو توڑنے کا کفارہ ہے۔
روزہ دار کے سامنے کھانا پینا، شریعت میں اس کی کوئی پابندی نہیں ہے جو روزہ دار کے سامنے کھاتا ہے تو روزہ دار کو ثواب ملتا ہے۔
رمضان میں مسافروں کے لئے ہوٹل کھلے رہنے چاہئے۔ نہ کہ سختی کی جائے کہ ہوٹل بند ہو۔
جمعہ کو صرف نفلی روزہ رکھنا منع ہے رمضان میں جمعہ کو مخصوص کر کے روزہ رکھ سکتے ہیں۔
ایام مخصوصہ کے علاوہ اگر حیض کی کیفیت جاری ہو (استحاضہ کی بیماری) تو روزہ رکھنے کے متعلق ڈاکٹر سے مشورہ کرئے۔
اگر صاحب استطاعت ہے تو فدیہ واجب ہے۔ اور اس کی مقدار دو وقت کا کھانا ہے جو وہ خود کھاتے ہیں۔
اگر مغرب اور عشاء، مغرب کے وقت جمع ہو جائیں تو اس کے ساتھ تراویح پڑھی جاسکتی ہے۔
تراویح میں قرآن کریم کا دور مکمل کرنا حضرت عمرؓ کے دور سے شروع ہوا۔
روزہ کی حالت میں بلڈ ٹیسٹ کروا سکتے ہیں۔ کسی کی جان بچانے کی خاطر خون بھی دیا جاسکتا ہے اور روزہ دوبار پھر رکھے۔
فرض روزوں کے لئے طلوع فجر سے پہلے روزے کی نیت ضروری ہے۔ نفل روزوں کے لئے زوال آفتاب سے پہلے نیت کر سکتا ہے اگر اس نے طلوع فجر کے بعد کچھ بھی کھایا نہ ہو۔
غروب آفتاب کے بعد روزہ کھول سکتا ہے۔
رمضان سے پہلے جو تلاوت کے دوران پارہ پڑھ چکا ہو، وہاں سے شروع کرئے یا پہلے سپارے سے۔ اس کی کوئی پابندی نہیں۔
سانس کی تکلیف ہو اور آکسیجن لگانی پڑے تو روزہ نہ رکھیں۔
اعتکاف چار یا پانچ دن مسجد میں ہو سکتا ہے مگر مسنون نہیں۔
اگر میٹنگ کے لئے کسی دور علاقہ میں جانا ہو اور وہاں میٹنگ کے بعد افطاری بھی ہو تب بھی روزہ نہ رکھیں
عورت گھر میں اعتکاف بیٹھ سکتی ہیں اگر مسجد دور ہوں یا کوئی اور جگہ نہ ہو۔

ایسی گولیاں ملتی ہیں جن کو کھا کر بھوک کم لگتی ہے اور توانائی ملتی ہے تو ایسی گولیاں کھانے میں کوئی حرج نہیں۔
نکسیر سے روزہ نہیں ٹوٹتا اگر زیادتی ہو اور کمزوری ہو تو روزہ کھول سکتے ہیں۔
آنکھوں میں ڈوائی ڈالنا منع ہے۔
روزے میں شیو کر سکتے ہیں۔
روزے میں لینسنز اور نیل پالش لگا سکتے ہیں۔
تراویح دو دو کر ہی پڑھ سکتے ہیں، چار چار رکعات پڑھنا ثابت نہیں۔

فقہی مسائل (پروگرام نمبر 30-31-32-33-34-35-68-69-70-71-72)

https://www.youtube.com/channel/UC2cQTNPZvKi-eiuaPYL_pHg/playlists

<https://www.youtube.com/watch?v=AwyPoh65LKs&list=PL59081E9F6907AAC1>

دینی و فقہی مسائل

<https://www.youtube.com/watch?v=7sP3M5Wzx6w>

<https://www.youtube.com/watch?v=o8EuoV340nU>

<https://www.youtube.com/watch?v=t9CxUtYhowA>

<https://www.youtube.com/watch?v=CjMN1i2M4TI&t=417s>

<https://www.youtube.com/watch?v=QNEurgutHOc&t=463s>

